جلد ۵۰/۱۵ ۔ ۱۵ امان ۱۳۴۰ ہش ۔ ۱۵ مارچ ۱۹۶۱ء ۔ نمبر ۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۴ مارچ بوقت دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

اس وقت طبیعت اچھی ہے

احباب جماعت حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

قبرص کو دولتِ مشترکہ کا تیرھواں[۱۳] رکن بنا لیا گیا

جنوبی افریقہ کی رکنیت جاری رکھنے کے مسئلہ پر "تلخ" بحث

لنڈن ۱۴ مارچ ۔ قبرص دولتِ مشترکہ کا تیرھواں رکن بن گیا ہے ۔ کل یہاں دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم نے جمہوریہ قبرص کو دولتِ مشترکہ میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ۔ قبرص کے صدر ڈاکٹر میکاریس کو کانفرنس کی باقی کارروائی میں شرکت کے لئے لنڈن آنے کی رسمی دعوت بھی دے دی گئی ہے ۔ کل جب دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے صبح کے اجلاس میں قبرص کو دولتِ مشترکہ میں شامل کرنے کے بارے میں بحث شروع ہوئی تو گھانا کے صدر انکرومانے نسلی امتیاز کے بارے میں شدید نکتہ چینی کی ۔ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے صدر گھانا کی حمایت میں تقاریر کیں ۔ قبرص کی رکنیت کا مسئلہ طے ہونے کے بعد جنوبی افریقہ کی رکنیت جاری رکھنے کے مسئلہ پر بحث شروع ہوئی تو نسلی امتیاز کے خلاف تلخی کا اظہار شدت اختیار کر گیا گھانا کے صدر انکروما اس سلسلہ میں پیش پیش تھے ۔ صبح کے اجلاس میں جنوبی افریقہ کی رکنیت جاری رکھنے پر مزید غور ملتوی کر دیا گیا ۔ اور شام کے اجلاس میں اس سلسلہ میں بحث کرنے کا فیصلہ کیا گیا ۔ صبح کا اجلاس قریباً ۱½ گھنٹے جاری رہا ؛

"ڈاکٹروں سے زیادہ فیس وصول نہ کرنے کی اپیل کی جائے"

پاکستان میڈیکل کونسل کو قائمقام صدر اور وزیر صحت جنرل برکی کا مشورہ

راولپنڈی ۱۴ مارچ ۔ قائم مقام صدر و وزیر صحت لیفٹننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی نے پاکستان میڈیکل کونسل سے کہا ہے کہ وہ اپنے ممبروں سے زیادہ فیس وصول نہ کرنے کی اپیل کرے ۔ جنرل برکی نے کل یہاں پاکستان میڈیکل کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا لوگوں نے مجھ سے کئی بار کہا ہے کہ میڈیکل پریکٹشنروں کی فیسوں کے متعلق کوئی معیار قائم کر دیا جائے ۔ جنرل برکی نے خاص دعوت پر میڈیکل کونسل کے اس اجلاس میں شرکت کی

آپ نے کہا کہ پیشلسٹ خاص طور سے بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں ۔ جنرل برکی نے کہا حکومت نے ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی فیسیں مقرر کر دی ہیں ۔ اور اب میڈیکل کونسل سے دریافت کیا ہے کہ آیا نجی طور پر پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں کی فیسیں بھی مقرر کی جاسکتی ہیں کونسل کے ممبروں نے قائمقام صدر کو یقین دلایا کہ کونسل کے ارکان اور بیشتر دوسرے ڈاکٹر بھی معقول اور معمولی فیسیں وصول کر رہے ہیں بعض حالتوں میں تو وہ قیام پاکستان سے قبل کی فیسیں وصول کر رہے ہیں ۔ حالانکہ اس کے بعد سے م ملک کے اقتصادی حالات میں بڑی تبدیلی واقع ہو گئی ہے ۔

جنرل برکی نے کونسل کو مطلع کیا کہ حکومت اس یقین دہانی پر اس سلسلے میں سردست کوئی اقدام نہیں کرے گی ۔ تاہم آپ نے کونسل سے کہا کہ وہ تمام ڈاکٹروں سے اپیل کرے کہ وہ بھاری فیسیں نہ وصول کرے ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ ۱۴ مارچ ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال پہلے جیسی ہی ہے ۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

درخواست دعا

مکرم سید شاہ محمد صاحب مبلغ انڈونیشیا درخواست کرتے ہیں کہ احباب جماعت ماہ رمضان کے مبارک ایام میں ان کی اور دیگر مبلغین اور جماعت کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ بعض مبلغین بیمار بھی ہیں ۔ اور بعض کو مقامی حالات کے مطابق مشکلات درپیش ہیں ۔ احباب ان کے لئے بھی دعا فرمائیں (وکالت تبشیر ربوہ)

تہران ۱۴ مارچ ایران کے وزیر اعظم مسٹر جعفر امامی نے ۱۵ ارکان کی نئی کابینہ تشکیل کر لی ہے ۔ کل انہوں نے اپنی پالیسی کا اعلان کر کے اعتماد کا ووٹ طلب کیا ۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۴ مارچ ۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ صحت کی ترقی کی رفتار سست ہے احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

وعدہ جات وقف جدید

بعض جماعتوں کے وعدہ جات اب تک دفتر میں وصول نہیں ہوئے ۔ ایسی جماعتوں کو یاد دہانیاں کروائی جا چکی ہیں ۔ جماعتوں سے گزارش ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وعدوں کی مکمل فہرستیں بھجوا دیں اور جلد ادائیگی کا انتظام فرما کر ممنون فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا ایجنڈا بھجوا دیا گیا ہے ۔ جس جماعت کو نہ ملا ہو منگوا سکتی ہے ۔ نیز گزارش ہے کہ جماعتیں نمائندگان کی اطلاع جس قدر جلد ہو سکے بھجوا کر ممنون فرمائیں ۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

خطبہ عید الفطر

ہماری سب سے بڑی عید اسی وقت ہوگی جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا

اور

دنیا کے چپہ چپہ پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی حکومت قائم ہو جائے گی

اسلام کا درد اپنے دل میں پیدا کرو اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم رکھو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ جولائی ۱۹۴۸ء بمقام پارک ہاؤس کوئٹہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ عید الفطر ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

کہا جاتا ہے کہ انسان متضاد جذبات پیدا نہیں کر سکتا یا کہا جاتا ہے کہ متضاد کیفیتیں منافق کی علامت ہوتی ہیں لیکن

حقیقت یہ ہے

کہ متضاد جذبات ہر زمانہ میں اور ہر وقت منافقت کی علامت نہیں ہوا کرتے بلکہ بعض دفعہ متضاد جذبات پیش کرنا اعلیٰ درجہ کے اخلاق کی علامت ہوتے ہیں۔ بلکہ حق یہ ہے کہ اگر متضاد جذبات پیش نہ کئے جائیں تو یہ انسان کی کمزوری سمجھی جاتی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک دفعہ ایک صحابی کو جہاد پر بھجوایا گیا۔ ان کا بچہ سخت بیمار تھا۔ وہ اُسے بیمار چھوڑ کر بغیر کوئی عذر کئے جہاد پر چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ان کی بیوی نہا دھو کر ان کے استقبال کیلئے خوشی خوشی بیٹھ گئی۔ انہوں نے گھر آتے ہی پوچھا کہ بچے کا کیا حال ہے؟ بیوی نے جواب دیا۔ کہ بچے کو اب بالکل سکون ہے۔ پھر اس نے آپ کو کھانا کھلایا اور ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہی۔ رات کو جب بستر پر لیٹے تو بیوی نے کہا میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے کہا۔ پوچھو بیوی نے کہا اگر کوئی شخص

کسی کے پاس امانت

رکھ جائے۔ اور کچھ عرصہ کے بعد وہ اپنی امانت واپس لینے کے لئے آئے تو کیا اس کی امانت واپس کر دینی چاہیئے یا نہیں؟ انہوں نے کہا یہ کونسا مسئلہ ہے اگر کسی کی امانت ہے تو اسے ضرور واپس کر دینی چاہیئے۔ بیوی نے کہا ہمارے پاس بھی بچہ کی شکل میں اللہ تعالیٰ کی ایک امانت تھی جو اس نے واپس لے لی ہے اور وہ فوت ہو چکا ہے اب دیکھو یہ اس عورت کے ایمان کی کیفیت تھی

کہ اس نے اپنے غم کو دبالیا اور اسے ظاہر نہ ہونے دیا۔ وہ اپنے دل پر جبر کرکے نہا دھو کر بیٹھ گئی اور اپنے خاوند کو اس نے تسلی دی۔ کھانا کھلایا۔ اور یہ نہ بتایا کہ بچہ مر گیا ہے تاکہ اُسے زیادہ صدمہ نہ پہنچے اور وہ اس کے نتیجہ میں کوئی ایسی بات نہ کہہ دے جس سے اس کا ثواب کم ہو جائے۔ یہ جذبہ بظاہر متضاد تھا لیکن حقیقتاً یہی جذبہ اس وقت اُس کے

ایمان کی حقیقی تصویر

تھا اگر وہ اپنے اندرونی جذبات کو ظاہر کرتی۔ روتی اور واویلا کرتی تو وہ متضاد جذبات کا اظہار نہ کرتی۔ اس کا ظاہر اور باطن ایک ہوتا اور پھر اس کا یہ فعل ایمان کی کمزوری کی بھی علامت ہوتا اور قومی اخلاق اور قربانیوں کے بھی خلاف ہوتا۔ پس بعض متضاد حقیقتیں بھی ایسی ہوتی ہیں جو حقیقت حال پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ایک قسم کے جذبات کا اظہار ہر جگہ پسندیدہ نہیں ہوتا مثلاً ایک شخص دوسرے سے ناراض ہے۔ وہ اس کے پاس آتا ہے تو وہ بشاشت کے ساتھ اُس سے پیش آتا ہے اور اپنی ناراضگی کا اظہار نہیں کرتا اور گو اس کے دل میں ابھی رنج ہوتا ہے مگر اس کے دبانے میں ایک حد تک وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص ہوتا ہے جو غصہ بھی نکالتا ہے اور بات بھی کر لیتا ہے اب بظاہر یہ کہا جائے گا۔ کہ دوسرا شخص دل کا زیادہ صاف ہے اور جو کچھ اس کے اندر ہوتا ہے وہ ظاہر کر دیتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ غصہ کو دبالینا اور اس میں کامیاب ہو جانا گو بظاہر اندرونی جذبات کے خلاف فعل ہے مگر وہی شخص

سچا اور حقیقی مومن

کہلائے گا۔ اسی طرح ہر انسان کے لئے عید بھی عید نہیں ہوا کرتی۔ ہزاروں مسلمان ایسے ہوں گے جن کے گھروں میں آج ماتم ہو گیا ہوگا۔ آخر چالیس کروڑ

مسلمان ہیں۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک کے گھر میں بھی آج موت نہ ہوئی ہو۔ ایسی حالت میں بعض تو اپنے غم کی وجہ سے عید میں کوئی حصہ ہی نہیں لے رہے ہونگے اور بعض ایسے ہوں گے جو میّت کو خدا کے حوالہ کر کے عید کی نماز کے لئے چلے گئے ہوں گے۔ اب بظاہر وہ جو نماز کے لئے چلے گئے۔ انہوں نے منافقت کا اظہار کیا ان کا ظاہر اور تھا اور باطن اور تھا اور جو گھر میں بیٹھے رہے۔ وہ صاف دل اور کھرے تھے۔ لیکن درحقیقت جو لوگ اپنے مردے کو خدا کے حوالہ کر کے عید کے لئے چلے گئے وہی سچے مومن ہیں۔ کیونکہ انہوں نے خدا کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کر لیا۔

یہ تو ایک فردی مصیبت کی مثال ہے لیکن اس کے مقابلہ میں آج لاکھوں مسلمان ایسے ہیں جو دیکھ رہے ہیں کہ

اسلام کا نام اب صرف زبانوں پر

رہ گیا ہے۔ اور کفر دنیا پر غالب ہے۔ مگر اس کے باوجود ان کے دل میں کوئی درد پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے دل میں کوئی دکھ پیدا نہیں ہوتا۔ وہ عید کی خوشیاں مناتے ہیں کپڑے بدلتے ہیں اور عطر لگاتے ہیں۔ صبح کے وقت وہ ملکی رواج کے مطابق سویّوں کا ناشتہ بھی کر لیتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت اسلام ایسی نازک حالت میں سے گذر رہا ہے۔ جسے دیکھ کر کوئی سچا مسلمان ایک گہرا صدمہ محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اگر مسلمان ایک خون ٹپکاتے ہوئے دل کے ساتھ عید کی نماز کے لئے جاتے۔ اگر وہ ایک ٹکڑے ٹکڑے جگر کے ساتھ عید کی نماز پڑھتے۔ تو گو ان کے جذبات متضاد ہوتے۔ مگر حقیقی عید انہی کی ہوتی۔ پس جس نے عید کی نماز پڑھی، مگر اس کے دل میں اسلام کا درد پیدا نہیں ہوا۔ اس کی اندرونی بینائی مُردہ ہے۔ اور جس نے عید نہیں منائی اس کی بھی اندرونی بینائی مُردہ ہے۔

حقیقی عید اسی کی ہے

جو متضاد جذبات کے ساتھ عید مناتا ہے اس کا دل ماتم کرتا ہے اور اس کا ظاہر عید مناتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے تمام زندہ افراد جن میں قومی جذبہ پایا جاتا ہے۔ ایسے ہی مظاہرے کیا کرتے ہیں۔ جرمنی کی ایک عورت تھی۔ اس کی عمر اسّی سال کے لگ بھگ تھی۔ اس کے سات بیٹے تھے۔ جو سارے کے سارے جنگ میں مارے گئے۔ ہمارے ملک میں اگر کسی کے ساتھ ایسا واقعہ ہو تو کسی دوسرے کو احساس بھی نہ ہو۔ مگر زندہ قومیں ان باتوں کو نوٹ کرتی رہتی ہیں کہ کسی نے کتنی قربانی کی ہے جب وزیر دفاع کو اس کی خبر ملی تو اس نے چاہا کہ وہ اس کو بلا کر بادشاہ اور ملک کی طرف سے اس سے ہمدردی کا اظہار کرے۔ چنانچہ وزیر دفاع نے اسے خود چٹھی لکھی۔ جب وہ بڑھیا آئی تو وزیر دفاع نے اسے کہا کہ میں

بادشاہ اور ملک کی طرف سے آپ سے ہمدردی کا اظہار

کرتا ہوں۔ کیونکہ آپ کے تمام بیٹے جنگ میں کام آ گئے ہیں۔ ایک انگریزی اخبار کا نمائندہ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔ میں نے اس کی رپورٹ جو بعد میں شائع ہوئی پڑھی ہے اس نے لکھا کہ جب وہ بڑھیا باہر نکلی تو باوجود اس کے کہ اس کی پیٹھ کبڑی ہو چکی تھی وہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے پیچھے رکھ کر اپنی کمر کو دبا کر سیدھا کرتی اور ایک بناوٹی قہقہہ لگا کر کہتی کیا ہوا اگر میرا آخری بیٹا بھی مارا گیا ہے آخر وہ ملک کی خدمت کرتے ہوئے ہی مارا گیا ہے تو دیکھو اس عورت کے اندر قومی خدمت کا کتنا احساس تھا وہ دنیا کو بتانا چاہتی تھی کہ میرے بیٹوں کے مر جانے نے میری کمر کو خم نہیں کر دیا بلکہ اور بھی سیدھا کر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے ملک کی خاطر جان دی ہے۔ اب یہ تو نہیں تھا کہ اس کا دل اپنے بیٹوں کی وفات پر غمگین نہیں تھا۔ دل تو غمگین تھا لیکن وہ دنیا کے سامنے یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ میں اس تقدیر پر خوش ہوں۔ جو میرے لئے تو غم لائی۔ مگر میری قوم کے لئے اس نے

عزت کے سامان

پیدا کر دیئے۔ اسی طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لڑکے حضرت ابراہیم جب فوت ہوئے تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اسے دفنانے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ دفن کر چکے تو آپ نے فرمایا جا اپنے بھائی عثمان بن مظعون کے پاس اور اس وقت آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ لیکن جب وہ وقت گذر گیا تو پھر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہلے جیسے جوش اور تندہی کے ساتھ خدمت دین میں مصروف ہو گئے۔ غرض

حقیقی مومن کی یہی شان ہوتی ہے

کہ وہ قومی اور مذہبی غم کو اپنے ذاتی غموں پر ترجیح دیتا ہے۔ اور اس کے عزم اور استقلال میں کوئی فرق نہیں آتا۔ بلکہ مصیبت اس کے عزم کو اور بھی بڑھا دیتی ہے۔ اور اس کے استقلال کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہے۔ اس لئے نہیں کہ وہ تسلی پا گیا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ اگر کوئی شخص دونوں جذبات کو محسوس کرتا ہے۔ تو وہ حقیقی مومن ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں وہ حقیقی انسان ہے۔ کیونکہ انسان کا کمال بھی اُسی وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب وہ دل سے دکھ محسوس کرے۔ اور اپنے ظاہر کو خدا کے تابع کرے۔

اس وقت دنیا میں ہزاروں قصبات اور شہر ایسے ہیں۔ جن میں مُسلمانوں کی بنائی ہوئی مسجدیں ویران پڑی ہیں۔ اور وہاں میں خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔ بنانے والوں نے تو انہیں اس لئے بنایا تھا کہ ان میں خدا تعالےٰ کا ذکر کیا جائے۔ لیکن [illegible] اب وہ

ویران اور غیر آباد

پڑی ہیں۔ اب جب تک یہ تمام مسجدیں پھر اسلام کی عظمت کا ایک زندہ نشان نہ بن جائیں جب تک قرآن کی حکومت پھر دنیا میں قائم نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اگر کوئی

شخص صرف ظاہری عید پر ہی خوش ہو جاتا ہے اور نئے کپڑے پہن کر سمجھ لیتا ہے۔ کہ اس نے عید منالی ہے تو وہ بے غیرت ہے۔ اسی طرح وہ انسان جو ہمت ہار کر بیٹھ جاتا ہے وہ بھی نہایت ہی ذلیل اور بزدل انسان ہے۔ بے شک ہمارے خدا نے ہمیں ظاہری طور پر خوشی منانے کا حکم دیا ہے اور اس لئے ہم خوشی مناتے ہیں۔ لیکن ہمیں حقیقی خوشی اسی وقت حاصل ہوگی۔ جب دُنیا میں ہر جگہ اسلام پھیل جائے گا۔ جب مساجد ذکر الٰہی کرنے والوں سے بھر جائیں گی اور جب محمد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم اور قرآن کی حکومت دُنیا کے چپّہ چپّہ پر قائم ہو جائے گی۔

پس ہماری جماعت کے ہر فرد کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام اور مسلمانوں کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے ہمارے اندرونی زخم کبھی مندمل نہیں ہونے چاہئیں۔ بلکہ اگر ہمارے زخم کبھی مندمل ہونے لگیں۔ تو چاہیئے کہ ہم اپنی انگلیوں سے ان زخموں کو پھر ہرا کرلیں، کیونکہ

ہماری سب سے بڑی عید

اسی وقت ہوگی۔ جب اسلام دُنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا اور دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی

انصار اللہ:- خدمت خلق

قیادت خدمت خلق کے سلسلہ میں جو ہدایات دفتر مرکزیہ کی طرف سے بھجوائی گئی ہیں اس میں مندرجہ ذیل حصہ سہواً شامل نہیں کیا جا سکا۔ براہ مہربانی ان شقوں پر بھی کماحقہ عمل کرنے کی سعی فرمائی جائے۔

(۱) الاراکین کو اسباب کی تلقین کرتے رہنا کہ وہ بلا امتیاز مذہب و ملت غریبوں بیواؤں اور یتیموں کی امداد کا کام جاری رکھیں۔
(۲) نادار مریضوں کے علاج کی تلقین کرنا۔
(۳) جسم۔ لباس اور گھر کی صفائی کے علاوہ ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین کرنا۔
(۴) مکھی اور مچھر کے انسداد کی تدابیر اختیار کرنا۔
(۵) بیمار پرسی کی غرض سے مریضوں کے ہاں جانے کی تحریک کرنا۔
(۶) سایہ دار درخت لگانے اور تمام گزرگاہوں پر آب نوشی کے انتظام کی تلقین۔

(قائمقام قائد خدمت خلق)

ہفتۂ تحریک وصیّت

(۱۳ مارچ لغایت ۶ اپریل)

یہ تحریک مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی منظور فرمودہ ہے اس لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربی صاحبان۔ انسپکٹر صاحبان بیت المال۔ اُمراء صاحبان اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں اور علاقوں میں پوری توجہ اور زور کے ساتھ اپنی تقریروں اور غیر موصی اصحاب سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ اس تحریک کی اشاعت کریں اور اسے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ مفصل تحریک اخبار الفضل مجریہ ۲۸ر جنوری میں شائع ہو چکی ہے اور بصورت سرکلر بھی جماعتوں میں گذشتہ ہفتہ میں پہنچ چکی ہے۔

یہ امر بحد افسوسناک اور بہت زیادہ قابل توجہ ہے کہ جماعت کے صاحب جائداد اور صاحب ثروت احباب وصیّت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دے رہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس بااثر اور باعلم اور باعمل دوستوں کو وفود کی صورت میں بھیج کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کے وصیّت کے متعلق ارشادات اور فرمودات سے انہیں آگاہ کیا جائے اور انہیں ترغیب دلائی جائے کہ وہ وصیتیں کر کے اس بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں کیونکہ اگر وہ سمجھیں تو سب سے پہلے مخاطب تحریک وصیّت کے وہی ہیں۔ اگر اس طبقہ کے دوست وصیتیں کرنے میں غفلت اور پہلو تہی کریں گے تو نظام نو کی تعمیر میں جو افسوسناک تاخیر ہوگی اس کے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور ذمہ دار اور جوابدہ ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر شخص کو اس جوابدہی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ - ربوہ)

شہر سیالکوٹ میں عید الفطر کی نماز

عید الفطر کی نماز جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ میں انشاء اللہ تعالےٰ ۹٫۱۵ صبح ادا کی جاوے گی۔ احباب وقت مقررہ سے پہلے تشریف لاویں۔ نماز سے پہلے فطرانہ ادا کرنا لازمی ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر)

درخواست دُعا

میں ایک کاروباری سلسلہ میں کوشش کر رہا ہوں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ میری اس کوشش کو میرے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے بہتر اور کامیاب کرے۔ آمین۔ (ماسٹر محمد رفیق از کراچی)

ولادت

"میرے دوست مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب پروپرائیٹر پاکستان کنٹین کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۶۰ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام فضل الرحمان تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام سے نومولود کی درازیٔ عمر اور نیک و صالح ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مکرم چوہدری صاحب نے اپنی طرف سے اس لڑکے کو خدمت اسلام کے لئے وقف کرنے کا بھی ارادہ کیا ہے"

(خاکسار بشیر احمد رفیق نائب امام مسجد لندن)

فوری ضرورت

تحریک جدید کے بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد میں احمدیہ سکول کے لئے ایک ایسے ٹیچر کی ضرورت ہے جو مڈل کی جماعتوں کو انگریزی۔ حساب اور سائنس وغیرہ پڑھا سکے۔ ایف ایس سی یا ایف اے ریسیڈ۔ یا بی اے بی ایس سی ٹرینڈ امیدواران ملازمت پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں، یا دفتر اوقات میں بمشافہ بات کریں۔ تنخواہ و مراعات حسب لیاقت و تجربہ دی جائیں گی۔ (وکیل الزراعت تحریک جدید)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عفو اور درگذر کے ایمان افروز واقعات

(از مکرم حکیم عبداللطیف صاحب شاہد)

حضرت اقدس کے ابتدائی دعویٰ میں نہ صرف حضور کا اپنا خاندان اور قریبی رشتہ دار ہی آپ کی مخالفت میں دن رات کمربستہ رہتے تھے بلکہ ان کے اس رویّہ اور رشتہ کی بنا پر قادیان کی غیر مسلم آبادی کی اکثریت بھی آپ اور آپ کے مریدوں کی تکلیف دہی کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں ہونے دیتی تھی۔

ابتدائی زمانہ کا ہی ذکر ہے کہ ایک موقعہ پر جب سید احمد نور صاحب کابلی مرحوم نے حضور اقدسؑ کی اجازت سے اپنا مکان بنانا چاہا اور تعمیر شروع کی تو قادیان کے غیر مسلموں نے ان پر حملہ کر کے ان کو زخمی کر دیا۔ اور سید احمد نور صاحب لہولہان ہو گئے اس کشاکش میں ایک برہمن پالارام کو بھی چوٹ آئی اور اس کی پیشانی سے کافی خون بھی نکل آیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملنے پر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ۔ قادیان کے چوکیداروں کو لے کر مرزا نظام الدین صاحب کے پاس پہنچے اور ان کو موقعہ پر لا کر دکھایا کہ غیر مسلموں کی بہت بڑی تعداد اس موقعہ پر حملہ آوروں کی صورت میں موجود ہے مرزا صاحب موصوف نے حملہ آوروں کو وہاں سے ہٹایا اور سمجھایا اور واپس کر دیا۔ جب حضرت اقدس کو اس واقعہ کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا:

باہم صلح اور سمجھوتہ کرا دینا چاہئیے جس طرح بھی ہو۔

چنانچہ حضرت شیخ صاحبؓ اور حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب بھیروی نے ان کے سرغنوں سے بات چیت کی تو انہوں نے زبانی طور پر یہی کہا کہ "ہاں صلح ہو جانی چاہئیے اور کسی فریق کو عدالت میں نہیں جانا چاہئیے"۔ لیکن یہ کارروائی جماعت کو بے خبر رکھنے کے لئے کی گئی تھی۔ اور اس شخص کو جس کی پیشانی سے خون نکلا تھا کہہ دیا کہ تم جا کر فوراً نالش کر دو چنانچہ اس نے عدالت میں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ اور مولوی محمد علی صاحب مرحوم اور سید احمد نور صاحب مرحومؓ پر نالش کر دی جو سردار غلام حیدر خاں مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر کی گئی تھی۔ چونکہ صلح کی کوششوں کو فریق مخالف ٹھکرا چکا تھا اور مقدمہ بازی پر اتر آیا تھا۔ بلوہ ہونے کی وجہ سے اس کی اطلاع پولیس کو کی گئی۔ پولیس نے اپنی ابتدائی تفتیش میں سکھوں اور ہندوؤں کا جرم ثابت پا کر سولہ آدمیوں کا چالان کر دیا۔ یہ مقدمہ بھی انہی سردار صاحب کے اجلاس میں دائر ہوا۔ عمائد قادیان کے آریوں۔ ہندوؤں اور سکھوں نے انتہائی کوشش کی کہ اس مقدمہ میں جماعت احمدیہ کو زک پہنچائی جائے۔ لیکن ان کا مقدمہ پہلی ہی پیشی میں خارج ہو گیا۔ اور دوسرے مقدمہ میں جو پولیس کے چالان کی بناء پر ہوا تھا ملزموں پر فرد جرم لگا دی گئی اور شہادت صفائی بھی گذر گئی۔ اب صرف فیصلہ باقی تھا اور یہ یقینی امر تھا کہ ملزم سزایاب ہوں گے۔ کیونکہ روئداد مقدمہ کی رو سے جرم ان پر ثابت ہو چکا تھا۔

اس مرحلہ پر ملزمین لالہ شرمپت رائے اور لالہ ملاوامل وغیرہ کو لے کر حضرت اقدسؑ کے حضور حاضر ہوئے۔ اور ان ہر دو صاحبوں نے حضرت اقدس سے بہت کچھ معذرت کی اور کہا کہ آپ کے بزرگ بھی ہم سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے چلے ہیں آپ درگذر فرمائیں اور بڑے پختہ وعدوں کے ساتھ کہا کہ آئندہ ایسی حرکت نہ ہو گی۔ حضرت اقدسؑ نے ان کی عرضداشت سن کر معاف کر دیا۔ اور حضرت شیخ عرفانی صاحب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ سردار غلام حیدر صاحب کی عدالت میں جا کر یہ پیغام پہنچا دیں کہ حضرت صاحب نے ملزموں کو معافی دیدی ہے۔ اور اس بارہ میں کوئی قدم اٹھانے کے لئے تیار نہیں۔ حضرت عرفانی صاحب نے آپؑ سے عرض کیا کہ یہ مقدمہ پولیس کی طرف سے دائر کیا گیا ہے اور سرکار مدعی ہے۔ سولہ آدمی ملزم ہیں۔ پولیس سولہ ملزموں کا رہا ہو جانا کبھی پسند نہ کرے گی۔ کیونکہ اس طرح اس کی بدنامی ہے۔ اور ملزموں کو رہا کرانا ہمارے اختیار سے باہر ہے اور ہم بطور خود راضی نامہ نہیں کر سکتے کیونکہ ہم مدعی نہیں۔ پھر مقدمہ ایسے مرحلہ پر ہے کہ صرف حکم سنانا باقی ہے اس پر آپؑ نے فرمایا:۔

"ہمارے اختیار میں جو کچھ ہے ہمیں وہ کر دینا چاہئیے۔ میں نے ان کو معاف کر دیا ہے میری طرف سے جا کر کہہ دیا جائے کہ انہوں نے معاف کر دیا ہے۔ ہم کو اس سے کچھ غرض نہیں۔ ہم نے چھوڑ دیا ہے اگر عدالت منظور نہ کرے تو اس میں ہمارا کوئی اختیار نہیں ہے فوراً چلے جاؤ"۔

اس پر عرفانی صاحب اور حضرت مفتی صاحب دونوں عدالت میں پہنچے۔ کیونکہ وہی روز فیصلہ سنانے کے لئے مقرر تھا۔ اور سردار صاحب کو حضرت اقدسؑ کا پیغام پہنچا دیا۔ جس کے سننے پر پولیس والوں کو بہت افسوس ہوا۔ اور جناب مجسٹریٹ صاحب نے کہا کہ اب کیا ہو سکتا ہے۔ سرکار مدعی ہے۔ تمام روئداد مقدمہ ختم ہو چکی ہے صرف حکم باقی ہے اس پر عرفانی صاحب نے کہا کہ جو کچھ بھی ہو حضرت صاحب نے معاف کر دیا ہے۔ آپ کا جو اختیار ہے آپ کریں۔ ہم کو جو حکم تھا آپ تک پہنچا دیا۔

حضرت عرفانی صاحب کی اس گفتگو کو سن کر مجسٹریٹ صاحب بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ جب مرزا صاحب نے معاف کر دیا تو میں بھی معاف ہی کرتا ہوں۔

اور ملزموں کو مخاطب کر کے کہا کہ ایسا مہربان انسان کم دیکھا گیا ہے جو دشمنوں کو اس وقت بھی معاف کر دے جبکہ وہ اپنی سزا بھگتنے والے ہوں اور ان کو بہت کچھ ملامت کی کہ ایسے بزرگ کی جماعت کو تم تکلیف دیتے ہو بڑے شرم کی بات ہے۔ آج تم سب سزا پاتے۔ مگر یہ مرزا صاحب کا رحم ہے کہ تم سب کو جیل جانے سے بچا دیا۔

ناظرین غور فرمائیں کہ یہ ان مخالفوں سے درگذر کا معاملہ ہے جو پہلے بھی کئی بار جماعت احمدیہ کے معززا فراد سے مختلف قسم کی بدسلوکیاں کر چکے تھے اور اپنی عداوت اور حسد میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ اس قسم کے دشمنوں سے عفو اور درگذر کی یہ ایسی مثال ہے جو تاریخ عالم میں کم ملے گی۔

(۱۲) یہ واقعہ بہت ہی مشہور ہے کہ سنہ ۱۹۰۶ء کے جلسہ پر مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے (مسجد اقصیٰ میں جہاں جلسہ ہو رہا تھا) بعض مہمان ساتھ والے مکان کی چھت پر جو ایک ہندو کا تھا چڑھ کر جلسہ سننے لگے۔ تو مالک مکان گالی گلوچ پر اتر آیا۔ اور ساتھ ہی حضرت اقدس کی شان میں گستاخی کے کلمات کہے۔ باوجود اس کے کہ اس وقت کئی سو آدمی باہر سے آیا ہوا تھا۔ اور قادیان میں مہاجرین کی کافی تعداد موجود تھی اور پھر حضور قادیان کے رئیس اور وہاں پر مالکانہ حقوق رکھتے تھے آپ نے درگذر سے کام لیا۔ اس واقعہ سے متأثر ہو کر حضور نے اپنا رسالہ "قادیان کے آریہ اور ہم" لکھا جس میں ان کی زیادتیوں کا تذکرہ ہے۔

الغرض حضرت اقدسؑ کا اپنے ایسے دشمنوں سے بھی عفو و درگذر کا جو معاملہ تھا اس کی مثال ڈھونڈیں تو سوائے انبیاء کرام علیہم السلام کی پاک جماعت کے دوسری جگہ ہرگز نہ مل سکے گی۔

(۱۳) جس مقدمہ کا ذکر ۱۱ میں کیا گیا ہے اس میں فریق مخالف میں سے ایک شخص سنتا سنگھ بانگرو بھی ملزم تھا۔ اس کا ایک چچا بہال سنگھ بانگرو تھا۔ جس نے مقدمہ دائر کرنے پر فریق مخالف کو اکسایا تھا۔ چند ہی روز بعد اسے کستوری کی ضرورت پڑی۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ یہ چیز نہایت کمیاب اور بہت گراں تھی۔ اور اس وقت قادیان میں اس کا ملنا بھی بہت مشکل تھا حضرت عرفانی صاحب رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا کہ یہ شخص مجبور ہو کر حضرت صاحبؑ کے دروازہ پر گیا اور دستک دی۔ حضرت صاحب باہر تشریف لائے۔ اس نے عرض کی کہ

"مرزا صاحب مشک کی ضرورت ہے کسی جگہ سے ملتی نہیں آپ کچھ مشک دیدیں"۔

حضرت اقدس کو علم تھا کہ یہ اس فتنہ میں لیڈر کی طرح حصہ لیتا ہے۔ حضرت صاحبؑ نے بجز اس کے کچھ جواب نہ دیا کہ:

"ٹھہرو میں لاتا ہوں"۔

چنانچہ آپ اندر تشریف لے گئے اور نصف تولہ مشک اس کے حوالے کر دی۔ یہ ہے عفو و عطا کی عدیم المثال نظیر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کیرکٹر میں پائی جاتی ہے"۔

(سیرت حضرت مسیح موعودؑ جلد اوّل ۱۱)

ضرورت ہے

دعائے مغفرت

میری پھوپھی زاد ہمشیرہ بشریٰ بیگم بنت محمد عبداللہ صاحب ساکن قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ بعمر ۱۷ سال بعارضہ ٹی بی ایک سال بیمار رہ کر دو اور تین مارچ کی درمیانی شب کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد شریف دکاندار ٹکسالی گیٹ لاہور)

درخواست دعا

میں دو سال سے بیمار ہوں اور چلنے پھرنے سے معذور ہوں دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت بخشے آمین۔ (حسین بخش احمدی ٹوبہ ٹیک سنگھ)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے سال رواں کا پروگرام

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(۲)

شعبہ اصلاح وارشاد

(۱) مجالس اپنے ہاں لائبریری اور دار المطالعہ قائم کرکے ایک پروگرام کے ماتحت غیر از جماعت احباب کو مدعو کرنے اور لٹریچر مطالعہ کرانے کا انتظام کریں۔

۲۔ مجالس کم از کم ہر دو ماہ بعد ایک جلسہ منعقد کرنے کا انتظام کریں جس میں اصلاح وارشاد کے متعلق تقاریر کرائی جائیں۔

۳۔ اصلاح وارشاد کے لئے خدام کو ایام وقف کرنے کی تحریک کی جائے اور پھر ان ایام میں مناسب جگہ انہیں بھجوا کر کام کرایا جائے۔

۴۔ انفرادی طور پر مندرجہ ذیل طریقوں پر عمل کیا جائے۔

أ۔ ہسپتالوں میں بیماروں کی عیادت۔
ب۔ رشتہ داروں سے میل ملاپ قائم کرکے
ج۔ بذریعہ خطوط۔
د۔ غیر ملکی احباب سے ملاقات کرکے

۵۔ سال میں ایک احمدی بنانے کی کوشش۔

۵۔ خدام الاحمدیہ کی تحریک حج میں شمولیت کے لئے احباب میں تحریک کی جائے کہ وہ اس غرض کے لئے ایک روپیہ سالانہ دیا کریں۔ مجلس مرکزیہ اس آمد سے کم از کم ایک فرد جماعت کو حج کرا سکے گی۔

شعبہ صنعت وحرفت وتجارت

۱۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں ہر خادم اپنے موجودہ پیشے کے علاوہ کم از کم ایک ہنر اور سیکھے جو ضرورت کے وقت اس کام کے آنے کے علاوہ مزید آمد پیدا کرنے کا موجب بھی ہوگا۔

۲۔ مجالس مندرجہ ذیل کوائف مرکز میں بھجوائیں۔

أ۔ مختلف ہنر سکھانے والے ماہرین کی فہرست
ب۔ کتنے خدام زائد ہنر سیکھنے کے لئے تیار ہیں۔
ج۔ کون کون سے پیشے سکھائے جائیں گے۔
د۔ ان پیشوں سے زائد آمد کا اندازہ۔
ھ۔ ہر ماہ پیشہ سیکھ چکنے والے خدام کی فہرست

۳۔ مجالس اپنی مصنوعات مرکز میں بھجوائیں اور اس سلسلے میں ضروری مشورے مرکز سے حاصل کریں۔

شعبہ تعلیم

۱۔ ہر مجلس کوشش کرے کہ اس کا کوئی رکن ان پڑھ نہ کہلائے۔ معمولی لکھنا پڑھنا، معمولی حساب، اسلام اور احمدیت کی بنیادی تعلیم سے تمام خدام واقف ہوں۔ قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ جانتے ہوں۔ نماز باترجمہ آتی ہو۔ مطالعہ قرآن مجید و احادیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر علمی کتب ورسائل پڑھنے کا شغف رکھتے ہوں اور اپنے مافی الضمیر کو تقریر وتحریر کے ذریعہ عمدگی سے بیان کر سکتے ہوں۔

۲۔ گزشتہ سال جو تعلیمی کوائف منگوائے گئے تھے۔ جن مجالس نے وہ نہیں بھجوائے وہ اب جلد بھجوا دیں۔

۳۔ ہر مجلس جائزہ لے کہ اس کے ہر خادم کے پاس مرکز کا تیار کردہ تعلیمی کارڈ موجود ہے۔ اگر نہیں تو مرکز سے منگوا کر خدام کو مہیا کئے جائیں۔ کارڈ کی قیمت سات نئے پیسے علاوہ محصول ڈاک ہے۔

۴۔ تربیتی کلاس اور علمی مقابلوں کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے سلسلہ میں مجالس مشورے بھجوائیں۔

۵۔ مرکز کی طرف سے جاری کردہ کلاسز میں مجالس اپنے نمائندے ضرور بھجوائیں۔

خدمت خلق

جملہ مجالس کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل نکات پر اپنے اپنے مقامات میں اپنے مخصوص حالات کے مطابق خدمت خلق کا ایک معین پروگرام بنائیں اور اس پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں۔ نیز تقریر وتحریر اور دوستانہ مشورے کے ذریعہ ہر خادم بلکہ ہر فرد جماعت میں ہمدردی مخلوق اور دوسروں کے کام آنے کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ خصوصیت سے اس قرآنی حکم کو بار بار سب کے سامنے لائیں کہ یؤثرون علیٰ انفسہم ولوکان بہم خصاصۃ یعنی اپنی ضرورت پر دوسرے بھائی کی ضرورت کو مقدم کرو۔ اپنے بھائی کی امداد کرو خواہ اس میں تمہیں اپنا کچھ نقصان بھی کرنا پڑے۔

(۱) ضرورت مندوں کی تمام ضروریات بلا امتیاز مذہب وملت پوری کرنا۔ مثلاً دوائی لا دینا، بیوگان کو سودا سلف خرید دینا، مریضان وغیرہ کے انتقال میں مدد دینا وغیرہ۔

(۲) یہ تحریک کرنا کہ نوجوان علم طب سیکھ کر اپنے ارد گرد کے مریضوں کا مفت علاج کریں۔

(۳) رفاہ عامہ کے کام کی اپنے اپنے علاقوں میں تحریک کرنا اور یونین کونسلوں کے پروگرام مثلاً سکولوں، کنوؤں، کھیل کے میدانوں، سڑکوں اور تفریح گاہوں وغیرہ کی تعمیر بھی پوری پوری امداد کرنا۔

۴۔ مسافروں کی سہولت کے سامان مہیا کرنا مثلاً ٹھنڈے پانی کا انتظام۔ بس کے اڈوں یا سٹیشنوں پر سایہ دار جگہوں کا انتظام کرنا۔

۵۔ اجتماعی مواقع مثلاً جلسے، میلے پر لوگوں کی سہولت کیلئے ضروری انتظامات کرنا۔

۶۔ آسمانی حوادث مثلاً سیلاب، زلزال، وبائی بیماریوں کے مواقع پر حتی المقدور لوگوں کو بچانے کا انتظام کرنا۔ اسکے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپکو فوری طور پر مقامی حکام کے پاس پیش کر دیں اور ان کے احکام کے مطابق کام کریں اگر ایسے مواقع کے لئے پہلے سے تیاری کر لی جاوے تو افراتفری اور غفلت نہیں پیدا ہوتی۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا"

پس ایسی آفات جو بار بار آتی ہوں ان کے لئے مناسب انتظام وقت سے قبل کر لینا چاہیئے۔ تاکہ کم سے کم نقصان ہو۔

۷۔ بیکار لوگوں کو کام مہیا کرنا یا کام سکھانے کا انتظام کرنا۔

۸۔ ایسے نادار جن کے لئے سر چھپانے کی بھی جگہ نہ ہو ان کے لئے مکان مہیا کرنا۔

۹۔ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رضا کو بذریعہ تقریر وتحریر بعض ہمدردانہ مشورے اور اپنے نیک عمل کے ذریعہ اپنے دوستوں اور دیگر افراد کے سامنے لانا جس سے ان میں بھی حقیقی خدمت کے جذبہ کی روح پیدا ہو اور وہ اپنے ماحول میں حتی الوسع حسب توفیق ایذاء، تکلیف، دکھ اور کسی ایجادی کو دور کرنے کی کوشش کریں (۱۰) اثبات کا جذبہ پیدا

نقد وصولی چندہ وقف جدید۔ سال چہارم

جن مخلصین نے رمضان المبارک میں وعدے نقد ادا کر دئے ہیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ڈاکٹر سراج الدین صاحب دار النصر ربوہ ۶-۰-۰
برکت اللہ صاحب مورو سندھ ۶-۳۷
بابو غلام رسول صاحب سرگودھا۔ بالتفصیل ۲۱-۸۷
خوشی محمد صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ ۷-۰-۰
میجر عبد المجید صاحب دار الصدر غربی ۱۰-۰-۰
نظیر فاطمہ صاحبہ اہلیہ پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ۸-۰-۰
استانی سید بیگم صاحبہ ربوہ ۶-۲۵
" احمدی بی صاحبہ " ۶-۲۵
جماعت کراچی ۲۲۰۹-۵۰
ثمینہ روحی کنری سندھ ۶-۰-۰
خواجہ محمد اکرم صاحب محمد نگر لاہور ۵-۰-۰
میرزا صادق بیگ صاحب سلطان پورہ لاہور ۶-۱۲
محمد اشرف صاحب " ۴-۰-۰
چوہدری رحمت علی صاحب " ۳-۱۲
بابو محمد عبد اللہ صاحب سابق ناظر بیت المال ۶-۱۹
منجانب اہلیہ مرحومہ ۶-۱۹
امیر بیگم صاحبہ اہلیہ مہاشہ محمد عمر صاحب ۶-۳۷
اہلیہ صاحبہ بابو عبد العزیز صاحب لجنہ دار الصدر غربی ۶-۵۰
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ عبد الحی صاحب لجنہ دار الرحمت وسطی ۶-۰-۰
عالم بی بی صاحبہ اہلیہ مستری محمد دین صاحب دار الرحمت وسطی ۳-۶۲
امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب ۶-۰-۰
ممتاز بی بی صاحبہ اہلیہ کیپٹن سردار حسین شاہ لجنہ دار البرکات ۲-۰-۰
اہلیہ صاحبہ مولوی رفیع الدین صاحب " ۵-۰-۰
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبد الحی صاحب لجنہ دار الرحمت غربی ۶-۰-۰
اللہ بخش صاحب بزاز دار النصر ربوہ ۳-۰-۰
قاضی غلام نبی صاحب دار الیمن ربوہ ۷-۵۰
غلام فاطمہ صاحبہ والدہ " ۷-۰-۰
سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ " ۷-۰-۰
منصور احمد صاحب مجاب ووالدہ شریفہ بیگم صاحبہ " ۶-۰-۰
ملک فضل احمد صاحب " ۳-۱۲
اہلیہ صاحبہ " ۳-۱۲
مرحوم والدین " ۳-۱۲
ملک نثار احمد صاحب ولد ملک فضل احمد صاحب " ۳-۱۲
مستری محمد ابراہیم صاحب گجراتی معہ اہلیہ صاحبہ " ۱۲-۱۲
مہر بی بی صاحبہ اہلیہ عبد الرحمن صاحب پوسٹل کلرک " ۰-۵۰
صبغۃ اللہ خان صاحب غزنوی " ۱-۰-۰
بشیر احمد صاحب سندھی " ۶-۵۰
نذیر احمد صاحب ابن حاجی فضل دین صاحب " ۲-۰-۰
ماسٹر ملا داد معہ خاندان " ۶-۱۹
محمود احمد صاحب سندھی " ۲-۰-۰
شریف احمد صاحب " ۱-۵۰
عبد اللطیف صاحب " ۲-۰-۰
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عطا محمد صاحب ۷-۰-۰
نواب بی بی صاحبہ بشیر احمد صاحب کلفدار " ۱-۰-۰
عبد الخالق صاحب ۶-۲۵
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبد السلام صاحب " ۲-۱۲
محمد صدیق صاحب بیلدار خزانہ ۳-۰-۰
چوہدری محمد منصف خان صاحب معہ اہل وعیال ۶-۰-۰

احباب جماعت سے ضروری گذارش

اخبار الفضل میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ لیکن احباب نے اس طرف توجہ نہیں کی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ یہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے نہ بھجوائیں اس طرح کسی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

مورخہ ۲/۵ بروز اتوار بوقت صبح خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بشیر نام رکھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین ثم آمین

(محمد صدیق قادیانی تلونڈی کھجور والی منڈی گکھڑ ضلع گوجرانوالہ)

اکنافِ عالم میں تحریک جدید کے ماتحت

اشاعت اسلام کے پانچ ذرائع

مساجد — تراجم قرآن مجید — تعلیمی ادارے — اخبار و رسائل — مبلغین

کیا ان مقاصد عالیہ کیلئے آپ نے اپنا

وعدہ

اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر دیا ہے؟

وکیل المال
تحریک جدید ربوہ

درخواست ہائے دعا
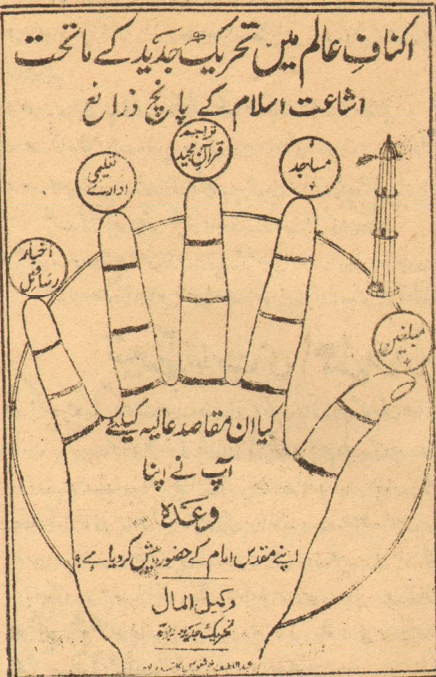
میں چند مشکلات میں ہوں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ میری مشکلات دور ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے والدین کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

خورشید الحق عباسی منڈی پنڈ ضلع گوجرانوالہ

تقریب شادی

میرے بیٹے محمود احمد صاحب چٹاگانگ کی تقریب شادی نومبر ۱۲ ۱۹۶۱ کو عزیزہ انیسہ بیگم بنت سیٹھ علی محمد صاحب الہ دین کے ہمراہ بخیر و خوبی انجام پائی۔ عزیزم کا نکاح محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء کو ربوہ میں پڑھا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(فاطمہ بیگم اہلیہ فاضل الدین صاحب سکندر آباد دکن)

(۲) مکرم نصیر احمد صاحب آف گوجرانوالہ عرصہ سے مشکلات میں مبتلا چلے آ رہے ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ (ایس۔ اختر۔ ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ کے تحت سربمہر ٹنڈر زیر دستخطی کو ۳۰ مارچ ۱۹۶۱ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک مطلوب ہیں ٹنڈر مجوزہ فارم پر ارسال کئے جانے چاہئیں یہ فارم اس دفتر سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمیناً لاگت شمول شنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	تکمیل کی مدت
لوکو شاپ مغلپورہ کے بی ایف بن بلاک میں لکڑی کے پرانے اور ٹوٹے ہوئے فرش کو سیمنٹ کنکریٹ کے فرش میں تبدیل کرنے کے بقیہ کام کی تکمیل۔	روپے 19000/-	روپے 400/-	چار ماہ
پلان نمبر 5-2 / M/I 6 M 1960 کے مطابق لنگنا جامیں سٹیشن اور سٹاف کوارٹروں کی کچی عمارتوں کی جگہ پکی عمارتوں کی تعمیر	روپے 15000/-	روپے 400/-	پانچ ماہ

۲۔ وہی ٹھیکیداران ٹنڈر ارسال کریں جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج ہوں اور جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ اپنے نام ۲۰ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل ہی درج کرائیں اور اپنے ساتھ کاغذات نامزدگی یعنی مالی حالت اور تجربہ کی بابت اسناد ساتھ لائیں۔

۳۔ مکمل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ کسی بھی کام کے دن زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس ۲۰ مارچ ۱۹۶۱ء سے قبل جمع کرا دیں ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں کسر والے ٹنڈر ریٹ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ کام کی اصل نوعیت کی بابت موقع کا معائنہ کر کے ٹنڈر دینے سے قبل ہی اپنی تسلی کر لیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

مخصوص علاقوں میں ۵ پانچ سیر سے زیادہ دھان یا چاول کی فروخت پر پابندی

مسافروں کو پانچ سیر چاول مغربی پاکستان سے کراچی لیجانے کی اجازت دیدی گئی

لاہور ۱۳ مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک حکم کے ذریعے بعض علاقوں میں پانچ سیر سے زیادہ کسی بھی مقدار میں چاول یا دھان فروخت کرنے کی ممانعت کردی ہے البتہ حکومت یا اس کے ایجنٹ اس حکم سے مستثنےٰ ہوں گے اور مخصوص علاقوں میں پانچ سیر سے زیادہ مقدار میں چاول خرید سکیں گے۔

اس پابندی سے جو علاقے متاثر ہوں گے وہ یہ ہیں گوجرانوالہ، شیخوپورہ، سیالکوٹ، گجرات کے اضلاع اور ضلع لائل پور کی تحصیل جڑانوالہ کے علاقے شاہدرہ۔ کوٹ محبو۔ کوٹ بیگم نین سنگھ سگیاں کالا نوار اور تحصیل لاہور میں شاہدرہ پڑاؤ کی ریونیو اسٹیٹ کے علاقے بھی اس پابندی سے متاثر ہوں گے گورنر کا یہ حکم مغربی پاکستان سیل آف پیڈی اینڈ رائس (کنٹرول) آرڈر مجریہ ۱۹۶۱ء کہلائے گا اور ۱۰ مارچ سے نافذ العمل ہوگا۔

کمشنر لاہور ڈویژن اور متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں، پولیس کے سپرنٹنڈنٹوں کو اس فیصلے سے آگاہ کردیا گیا ہے یہ کارروائی مغربی پاکستان کے غذائی اجناس کے کنٹرول کے ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ء کے تحت کی گئی ہے اور اس کا اعلان نوٹیفکیشن کی صورت میں کیا گیا ہے حکم میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ پابندیاں ان پابندیوں کے علاوہ ہیں جو مغربی پاکستان سپلیمنٹری پیڈی اینڈ رائس (کنٹرول) آرڈر مجریہ ۱۹۵۸ء کے تحت حکومت نے چاول پیدا کرنے والے مذکورہ علاقوں میں چاول اور دھان کی نقل وحمل پر اس سے پہلے عاید کی تھیں۔

دریں اثنا جائز مسافروں کو اپنے سامان کے ساتھ مغربی پاکستان کے کسی حصے سے پانچ سیر تک چاول کراچی لے جانے کی اجازت دے دی گئی ہے اسی سلسلہ میں چاول کی نقل وحمل پر جو پابندیاں عاید تھیں وہ مرکزی حکومت نے اپنے ایک حکم کے ذریعے واپس لے لی ہیں یہ حکم ۱۱ مارچ ۱۹۶۱ء سے جاری کیا گیا تھا اور اس کے ذریعے چاول کی حمل ونقل پر پابندی سے متعلقہ حکم مجریہ ۱۹۵۸ء میں بعض ترامیم کی گئی ہیں۔

بغداد ۱۴ مارچ۔ حکومت عراق بصرہ میں بڑے اور چھوٹے جہاز بنانے کا کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر لائبریریوں کو کتب تقسیم کی جائیں گی، آپ یا آپ کا نمائندہ نظارت سے کتب حاصل کرے، نیز کتب کی فہرست جو نظارت کی طرف سے آپ کو تقسیم کی جاچکی ہیں وہ ساتھ لیتے آویں تاکہ کتب چیک کی جاسکیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

مکرم ملک غلام نبی صاحب آف کیمبل پور کئی روز سے بیمار ہیں احباب ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (مرزا احمد یعقوب ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴